© rasailojaraid.com

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝

یہ سطریں لکھی جاچکی تھیں تو معلوم ہوا کہ وہ امریکہ کی ایک مسجد میں مردہ پائے گئے۔

ایسی ہی ایک مثال لیبیا کے صدر معمر قذافی کی شخصیت ہے جو تردید کی افکار سے عبارت ہے۔ حال ہی میں انہوں نے مسئلہ خلافت کے متعلق لب کشائی کی۔ اور فرمایا کہ اگر مسلمانوں نے احیائے خلافت کی کوشش کی تو ایک مرتبہ پھر گوناگوں فلسفیانہ افکار و نظریات کی گرم بازاری ہوگی۔ قدیم فقہی کتابوں اور حافظ ابن تیمیہ کا مطالعہ ضروری ہوجائے گا جس کے نتیجہ میں مسلمانوں کے باہمی تنازعات میں اور اضافہ ہوگا۔ ان کے خیال میں خلافت، حضرت علیؓ کے دور حکومت کے ساتھ ہی ختم ہوگئی۔ اس کے بعد کا دور مطلق ملوکیت کا رہا۔ رہی عثمانی خلافت تو یہ محض اسلامی دنیا پر تسلط کا ایک بہانہ تھی خلافت کے نام سے جو کوششیں ہوئیں ان کا مقصد اسلامی دنیا کا استحصال اور قوت و اقتدار اور غلبہ و تسلط کا حصول تھا۔

اسلام کا ابر کرم

غیر اسلامی قوتوں کے علی الرغم اسلام کا ابر کرم، سطح خاک کے ایک ایک چپہ پر برستا ہے۔ انڈونیشیا میں عیسائی مشنریوں کا سیلاب یقیناً بلاخیز ہے۔ مگر وہاں کے غیر مسلم قبائل مسلسل اسلام کے دامن میں پناہ لے رہے ہیں۔

ابھی قبیلہ ڈایاک کے ۱۶۷ افراد نے اسلام قبول کیا۔ اس سے پہلے سیمواک شہر کے لوگوں نے اجتماعی طریقہ سے اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا تھا۔ سوڈان میں مسلمان عالموں سے مناظرہ کے بعد پانچ نامور عیسائی پادریوں نے بھی اسلام قبول کرلیا۔ مغربی سوڈان کے کردوان علاقہ میں ۶۶۴ لوگوں نے اجتماعی طور پر قبول اسلام کی خوشخبری دی۔ ع۔ص

مسلمانوں کی تعداد

دو امریکی ماہرین اعداد و شمار نے دنیا کے مختلف مذاہب کے ماننے والوں کا جائزہ لینے کے بعد انکشاف کیا ہے کہ اس وقت دنیا میں مسلمانوں کی تعداد ۱۰۸۰ ملین (ایک ارب آٹھ کروڑ) ہے۔ ان ماہرین کا دعویٰ ہے کہ دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں مسلمانوں میں شرح نمو زیادہ ہے موجودہ رفتار اگر باقی رہی اور اسلام میں نئے لوگوں کا داخلہ اسی شرح سے جاری [illegible] تک مسلمانوں کی تعداد ۱۹۰۰ ملین یعنی ایک ارب ۹۰ کروڑ ہوجائے گی۔ بالفاظ دیگر دنیا کی کل آبادی کا ہر چوتھا فرد مذہب اسلام کا ماننے والا ہوگا۔ مذکورہ بالا انکشا

© rasailojaraid.com